حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ جمیلہ کمالاتِ جلیلہ
اور سیرتِ طیبہ

سرور القلوب

بذکر المحبوب

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۴۶ھ —— ۱۲۹۷ھ

۱۸۳۰ء —— ۱۸۸۰ء

والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

شبیر برادرز ۰ اردو بازار لاہور ۲

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ، کمالاتِ جلیلہ
اور سیرتِ طیّبہ

سرور القلوب

بذکرِ المحبوب

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۴۶ھ ——— ۱۲۹۷ھ
۱۸۳۰ء ——— ۱۸۸۰ء
والد ماجد امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

شبیر برادرز ○ اردو بازار لاہور ۲

کتاب ـــــ سرور القلوب فی ذکر المحبوب
تصنیف ـــــ امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہٗ
کتابت ـــــ محمد نعیم۔ حضرت کیلیانوالہ۔ گوجرانوالہ
پیرابندی و اصلاح رسم الخط ـــــ جناب فدا حسین فدا، مدیر مہر و ماہ، لاہور
مصحح ـــــ مولانا الحاج محمد منشا تابش۔ قصوری
پیش لفظ ـــــ محمد عبد الحکیم شرف قادری
اشاعت بار دوم ـــــ ۱۹۱۸ء مطبع نولکشور، لکھنو
اشاعت بار سوم ـــــ ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء
تعداد ـــــ گیارہ سو (۱۱۰۰)
ناشر ـــــ شبیر برادرز۔ اردو بازار لاہور
قیمت ـــــ
مطبع ـــــ رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز ریتی گن روڈ لاہور

اے عزیز! اس صفت یعنی عبدیت سے کوئی صفت[1] برتر نہیں نقطہ خاک کو سر عبدیت نے اس مقام پر پہنچا دیا۔ کہ ذہن ملاءِ اعلیٰ کا نہیں پہنچ سکتا۔ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اسی بھید کی طرف اشارہ ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں انسانیت بندگی کو مستلزم ہے۔ جو اس دولت سے بہرہ نہیں رکھتا انسانیت سے بے بہرہ ہے۔ بندگی اصل سب مراتب ومقامات کی ہے پیغمبروں نے بندگی سے مرتبہ نبوت ورسالت حاصل کیا اسی لیے تشہد میں بھی وصفِ عبدیت رسالت پر مقدم ہوا اور جس جگہ پروردگار تعالیٰ کو کمالِ شرف اور قرب منزلت حضرت کا بیان فرمانا منظور ہوتا ہے۔ آپ کو اسی وصف سے یاد فرماتا ہے۔ اَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰی اور سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی

امام فخرالدین رازی ابوالقاسم انصاری بیان کرتے ہیں جب جنابِ رسالت شبِ معراج اعلیٰ درجے پر پہنچے حکم آیا یا محمدؐ بم شرفک عرض کیا اس سبب سے کہ میں تجھ سے نسبت بندگی کی رکھتا ہوں۔ اسی کے مطابق آیت آئی۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ۔

ابوعلی دقاق کہتے ہیں کوئی چیز عبودیت سے شریف تر اور مسلمان کے لیے کوئی نام بندے سے بہتر نہیں۔ سعادت وعزت انسان کی بندگی اور سرافگندگی میں ہے۔ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ الآیہ کی تفسیر میں کہتے ہیں جو عزت چاہے خدا کی طاعت سے حاصل کرے۔ یعنی عزت اس کی بندگی سے ہاتھ آتی ہے۔ کسی نے خواجہ ابوسعید ابوالخیر سے پوچھا ما الحریۃ آزادی کیا ہے؟ فرمایا العبودیت، (یعنی آزادی بندگی سے عبارت ہے) جو بندہ نہیں آزاد نہیں

---

[1] کوئی خصلت برتر نہیں